



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
انسان جس سے شادی کرنا چاہتا ہو اس کے قریب جانا کیسے ممکن ہے؟ ایک طبع عرصہ تک یہ معروف رہا کہ یہ میری ہیں ہے وہ میرا بہت ہی احترام کرتی ہے لیکن میرے سامنے یہ مشکل ہے کہ میں اسے کس طرح بتاؤں کہ میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ میرے والد اور پھوپھو بھی مجھے اس سے شادی کرنے پر راغب کرتے ہیں (جبکہ میری والدہ فوت ہو چکی ہے) مجھے کیا کرنا چاہیے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاتہ!
الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

کوئی شخص یہ محسوس کرے کہ وہ کسی عورت کی طرف مائل ہو رہا ہے تو اسے شرعی طریقہ اپنانا چاہیے اور وہ طریقہ نکاح کا ہے۔ جب کوئی شخص کسی رُلکی سے شادی کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے منسگی کا پیغام بھیجے اور رُلکی کے ولی کے ذمیہ اس سے منسگی کرے۔ رُلکی کا ولد اس کا والد ہے اور اگر والدہ ہو تو اس کے بعد اس کا سب سے قریبی رشتہ دار ہے یہ جائز نہیں کہ عورت سے منسگی میں غیر شرعی طریقہ اپنانا جائے یعنی اس سے خود تعارف کیا جائے تھافت تھائے کیے جائیں ٹھیک فون پر بات چیت کی جائے اور اس طرح کے دیگر تمام کام شیطانی ہیں جو برائی کی طرف لھینچتے ہیں ایسا کرنے والا وہ بچکہ کرنا شروع کر دیتا ہے جس کا انعام بچھانیں ہوتا۔

اس لیے آپ پر ضروری ہے کہ آپ گھر میں دروازے کے ذمیہ داخل ہوں اور اس رُلکی کے قریب ہونے کے لیے شرعی راستہ اختیار کریں اور اس میں کوئی حرج نہیں کہ آپ منسگی کے وقت رُلکی کو اپنی طرف راغب کرنے اور مزید موافقت پیدا کرنے کے لیے اسے ولی کے ذمیہ کوئی تحفہ دیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گویں کہ وہ ہم سب کو سیدھا راستہ عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق ہیئے والا ہے۔ (شیخ محمد المجدد)
حدا ما عندی واللہ اعلم با صواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 207

محمد فتویٰ